سوال

(570)اجتماعی مجلس درود کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اجتماعی مجلس درود کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم ﷺ پر درود پڑھنا سب سے افضل اور بہترین عمل ہے، اللہ سبحانہ وتعالی نے اس کا حکم دیا اور ایسا کرنے والوں کی تعریف کی، اور اسے مغفرت وبخشش وحاجات کے پورے ہونے کا باعث وسبب بنایا ہے

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ٥٦ .... سورة الاحزاب

''اللہ سحانہ وتعالی اور فرشتے نبی (ﷺ) پر رحمتیں بھیجتے ہیں، اے ایمان والو تم بھی اس (نبی ﷺ) پر درود وسلام بھیجا کرو''

اور رسول کریم ﷺ کا فرمان ہے:

«فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا» رواہ مسلم 384

"جس نے بھی مجھ پر ایک بار درود پڑھا اللہ تعالی اس پر اس کے بدلے دس رحمتیں نازل کرتا ہے"

اور ابی بن کعب بیان کرتے ہیں کہ جب رات کے دو حصے گزر جاتے اور ایک تہائی باقی رہ جاتی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ بیدار ہوتے اور کہتے:

"اے لوگو! اللہ کا ذکر کرو، اللہ کا ذکر کرو، صور میں نفخہ اولی پھونکنا قریب ہے، اور پھر دوسرا نفخہ بھی قریب ہے، موت اور اس میں جو سختیاں ہیں وہ قریب ہے، موت اور اس میں جو سختیاں ہیں وہ آئی کہ آئی

ابی بن کعب عنہ بیان کرتے ہیں میں نے عرض کیا : اے اللہ تعالی کے رسول ﷺ میں آپ پر درود کثرت سے پڑھتا ہوں، تو اپنی دعاء میں آپ پر درود کتنا پڑھوں، رسول کریم ﷺ نے فرمایا : جتنا چاہو!!

وہ بیان کرتے ہیں میں نے عرض کیا : تو پھر ایک چوتھائی حصہ کرلوں ؟

آپ ﷺ نے فرمایا : جتنا چاہو، اگر اس سے زیادہ کرلو تو تمہارے لیے بہتر ہے !!

وہ بیان کرتے ہیں میں نے عرض کیا : نصف کرلوں ؟ !رسول کریم ﷺ نے فرمایا : جتنا چاہو، اور اگر زیادہ کرلو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے !!

وہ بیان کرتے ہیں میں نے عرض کیا : تو پھر دو تہائی حصہ کرلوں ؟

آپ ﷺ نے فرمایا : جتنا چاہو، اگر اس سے زیادہ کرلو تو تمہارے لیے بہتر ہے !!

میں نے عرض کیا : اے اللہ کے رسول ﷺ تو پھر میں اپنی ساری دعا میں ہی آپ پر درود پڑھتا رہوں ؟

رسول کریم ﷺ نے فرمایا : تو پھر یہ درود تیرے غم و پریشانی کے لیے کافی ہو جائیگا، اور تیرے گناہوں کی بخشش کا باعث ہوگا "

سنن ترمذی حدیث نمبر (2457) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے

لیکن سنت نبوی سے اجتماعی مجلس درود کی کوئی دلیل نہیں ملتی۔ لہذا یہ عمل بدعت کے زمرے میں آتا ہے۔ رسول اکرم ﷺ کے ارشاد کے مطابق دین میں ہر نیا کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جانے والی ہے۔ اتنی سخت وعیدیں ہونے کے باوجود آج مسلمانوں کی اکثریت دین کے نام پر بدعات کا شکار ہے۔ " مجلس ذکر و درود " بھی اسی سلسلہ کا ایک شاخسانہ ہے۔ اللہ کے ذکر کے نام پر سادہ لوح مسلمانوں کو اکٹھا کر کے بدعات کا رسیا بنایا جاتا ہے۔ ان خودساختہ مصنوعی اذکار کی اتنی فضیلت بیان کی جاتی ہے کہ اللہ تعالی کے بجائے حضرت صاحب اور پیر صاحب سے تعلق گہرا ہوتا ہے۔ پھر امر بھی انہی کا چلتا ہے اور اطاعت بھی۔ قرآن کے مطابق یہی تو پیروں کو رب بنانا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1